قومی اقلیتی، ترقیاتی ومالیاتی کارپوریشن مقاصد اور عزم وارادوں کے آئینہ میں

قاری محمد میاں مظہری
(چیئرمین: قومی اقلیتی ترقیاتی مالیاتی کارپوریشن)

حکومت ہند کی جانب سے قومی اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپوریشن کا قیام تسلیم شدہ اقلیتوں کی اقتصادی ترقی کو بڑھاوا دینے کے لیے کیا گیا ہے جس میں مسلمان، عیسائی، سکھ، بودھ اور پارسی شامل ہیں۔ یہ کارپوریشن سرکاری ادارہ ہے۔ اسے ۳۰ ستمبر ۱۹۹۴ء کو کمپنی ایکٹ کی دفعہ ۲۵ کے تحت غیر منافع بخش کمپنی کے طور پر کارپوریشن بنایا گیا۔ کارپوریشن کے مقاصد اور نشانے مندرجہ ذیل ہیں:

☆ اس کا اہم مقصد پسماندہ طبقے کے اقلیتی طبقوں کی بھلائی کے لیے اقتصادی اور ترقیاتی سرگرمیوں کو ترغیب دینا ہے جس میں تجارت پیشہ گروپ کی عورتوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے مقررہ آمدنی اور اقتصادی کسوٹیوں کی بنیاد پر اقلیتی طبقے کے افراد یا افراد کے گروپ کو مالی اور اقتصادی اسکیموں اور منصوبوں کے لیے قرض اور ایڈوانس دیا جاتا ہے۔

☆ اقلیتی کے فائدے کے لیے خود روزگاری اور دیگر کاموں کو بڑھاوا دینا۔

☆ وقتاً فوقتاً حکومت ہند یا ریزرو بینک کی جانب سے مقررہ حکم یا منصوبے کے تحت طے شدہ شرح سود پر قرض یا پیشگی دینا۔

☆ اقلیتی فرقہ کے اہل افراد کو عام کاروباری تکنیک یا گریجویشن اور اعلیٰ تعلیم کے لیے قرض اور پیشگی رقم مہیا کرائی جاتی ہے۔

☆ پیداواری یونٹوں کے مکمل اور بہتر انتظام کے لیے اقلیتوں کی تکنیکی اور صنعتی مہارت کو

فروغ دینے کے لیے امداد دینا۔

☆ اقلیتوں کی ترقی کے لیے کام کرنے والی ریاستی سطح کی تنظیموں کو مالی امداد یا کوپٹی الاٹمنٹ فراہم کرانے میں اور دوبارہ مالیہ کے توسط سے کاروباری فنڈ کے حصول میں امداد دینا۔

☆ سب سے بڑے ادارے کے طور پر کام کرتے ہوئے ریاستی حکومت مرکز کے زیر انتظام حکومت کی جانب سے قائم تمام کارپوریشنوں، سرکل اور دیگر تنظیموں سے اشتراک اور جانچ مانیٹرنگ کرنا یا اقلیتوں کی اقتصادی ترقی کے لیے تعاون کی ذمہ داری دینا اور۔

☆ اقلیتوں کی ترقی کے لیے سرکاری پالیسیوں اور پروگراموں کو بڑھانے میں مدد دینا۔

۲۔اجتماعی نشانہ

این ایم ڈی ایف سی کے اجتماعی ہدف میں سیدھا فائدہ ان اشخاص کو ملے گا جو اقلیتی فرقے اور خط افلاس سے بھی نیچے درجہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ موجودہ حالات میں قومی اقلیتی کمیشن کے قانون ۱۹۹۲ء کے مطابق یہ طبقے ہیں۔ مسلمان، عیسائی، سکھ، بودھ اور پارسی۔ایسے خاندان کی آمدنی گاؤں میں ہر سال ۳۲ ہزار روپے سے اور شہر میں ۴۲ ہزار روپے سے کم ہو اور جسے خط افلاس سے نیچے درجہ بند کیا گیا ہو۔

۳۔این ایم ڈی ایف سی کی مالی تقسیم

کارپوریشن کے اختیار میں شیئر رقم پانچ سو کروڑ روپے ہے۔ حکومت ہند کا مالی حصہ ۶۰ فیصدی تین سو کروڑ روپے ہے جبکہ مرکزی سرکار کے زیر انتظام صوبے کی حکومتوں سے مالی حصہ ۲۶ فیصد ایک سو تیس کروڑ روپے سے کم نہیں ہونا چاہیے۔باقی ۱۴ فیصد ۷۰ کروڑ روپے مالی حصہ اقلیتی فرقے میں دلچسپی رکھنے والے اداروں اور افراد کے ذریعہ حاصل کیا جائے گا۔

۴۔مالی امدادی منصوبہ

این ایم ڈی ایف سی کے پاس اپنے آخری ضرورت مندوں تک پہنچنے کے دو راستے ہیں: ایک ہے ریاستی چینلائزنگ ایجنسی کے توسط سے (ایس سی اے) جنھیں متعلقہ ریاست مرکز کے زیر انتظام حکومت کے ذریعہ نامزد کیا گیا ہو۔ اور دوسرا غیر سرکاری اداروں (این جی او) کے ذریعے سے۔ان دو پروگراموں کے تحت قرضہ جاتی منصوبوں کی تفصیل اس طرح ہے:

(الف) ایس سی اے پروگرام کے تحت:

ا۔ معیادی قرضہ جات کا منصوبہ

معیادی قرضہ جات منصوبہ کے تحت پانچ لاکھ روپے تک کی اسکیم کی لاگت پر غور کیا جاسکتا ہے۔ این ایم ڈی ایف سی کے ذریعہ اسکیم لاگت کا ۸۵ فیصدی جو زیادہ سے زیادہ ۴۲۵۰۰۰ روپے کا قرض مہیا کرایا جاتا ہے۔ باقی اسکیم پر لاگت رقم ایس سی اے، اور ضرورت مند شخص کے ذریعے دی جاتی ہے۔ یعنی کہ ضرورت مند کو اسکیم کی لاگت کی کم سے کم پانچ فیصدی رقم دینی ہوتی ہے۔

معیادی قرضہ جات اسکیم کا سود دراس طرح ہے:

قرض کی حد	سود کی در
۲ لاکھ روپے تک	۷ فیصد
۲ لاکھ روپے سے اوپر	۱۰ فیصد

معیادی قرض اسکیم کے تحت تکنیکی کاروباری کاموں کے لیے قرض دیا جاتا ہے۔ جسے مندرجہ ذیل حصوں میں درجہ بند کیا گیا ہے:

۱	زراعت اور اس سے متعلق
۲	تکنیکی بیوپار
۳	چھوٹے بیوپار
۴	دستکار اور روایتی کاروبار
۵	نقل و حمل اور دیگر خدمات

اپنا روزگار اسکیم گروپ کے تحت اس سے متعلق حصے کی تفصیلی فہرست دفتر ہذا میں دستیاب ہے۔ فہرست تفصیلی ہے اور یہ نمونے کے طور پر ہے۔

۲۔ مارجن امدادی رقم

بینک سے مالی امداد حاصل کرنے والے ضرورت مندوں کو مارجن امدادی رقم مہیا کرائی جاتی ہے۔ عموماً عوامی سیکٹر کے بینک اسکیم لاگت کے ۶۰ فیصد تک رقم دیتے ہیں۔ اور ۴۰ فیصد

مارجن امدادی رقم کے تحت بینک کے ذریعہ مانگی گئی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے این ایم ڈی ایف سی جائز ضرورت مندوں کو قرضہ مہیا کرتا ہے۔ اس کے لیے فی یونٹ اسکیم لاگت کا ۲۵ فیصدی ہے جو زیادہ سے زیادہ ۲۵. الاکھ روپے تک ہے باقی رقم ایس سی اے اور ضرورت مند کی جانب سے دیئے جانے کی امید کی جاتی ہے۔

حال میں بینک سے قرضہ حاصل کرنے والے ضرورت مندوں کو بروقت امداد مہیا کرانے کے لیے این ایم ڈی ایف سی کے ذریعے مارجن امدادی رقم کے تحت دوبارہ ادائیگی کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

قرض کی حد	سود کی در
۴۰۰۰۰ روپے تک	۳ فیصد
۴۰۰۰۰ روپے سے	۴ فیصد
۱۲۵۰۰۰ روپے تک	

(ب) غیر سرکاری تنظیم پروگرام کے تحت:

این ایم ڈی ایف سی کی جانب سے حال ہی میں بنگلہ دیش کے گرامین بینک اور ہمارے دیش میں N.A.B.A.R.D اور وزارت انسانی وسائل کے خواتین واطفال کی فلاح و بہبود کے شعبے کے تحت قومی خواتین فنڈ کے پیٹرن پر مالی پرداخت اسکیم (مائکرو فنانسنگ اسکیم) کو شروع کیا گیا ہے۔ یہ اسکیم منتخب اصلی منظور شدہ این جی او اور خود امدادی گروپوں کے نیٹ ورک کے ذریعہ سے غریبوں میں غریب لوگوں کو محدود امداد مہیا کراتی ہے۔ یہ ایک غیر رسمی قرضہ اسکیم ہے جو ضرورت مندوں کو مسلسل پیروی کے ساتھ ان کے گھر تک قرضہ پہنچانے کے کام کو یقینی بناتی ہے۔ اس میں ضرورت مند کو پہلے خود امدادی گروپوں کی تشکیل کرنا اور بہتر مسلسل بچت کی عادت بنانا، چاہے وہ چھوٹی ہی ہو اولین شرط ہے۔ اسکیم کے تحت قلیل مدت کے لیے زیادہ سے زیادہ ۶۰۰۰ ہزار روپے فی ضرورت مند اور درمیانی مدت کے لیے زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰ ہزار روپے فی ضرورت مند مہیا کرلیا جاتا ہے۔ این جی او کو یہ رقم ۸ فیصدی کی در پر جسے وہ آگے ضرورت مند کو ۱۲ فیصد کی در پر مہیا کرائی جاتی ہے۔ قلیل مدت کے لیے ادائیگی کی مدت ۲ سے ۵

سال ہے۔

۴۔خود امدادی گروپوں کی ترقی کے لیے بلاسودی قرض

این جی او کو خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جی) کی ترقی کے لیے بلاسودی قرضہ جات کے طور پر مالی امداد مہیا کرائی جاتی ہے۔۱۰۰۰ ممبران کے ۵۰ ایس ایچ جی کی ترقی کے لیے زیادہ سے زیادہ رقم ۱۵.۴ لاکھ روپے کا قرضہ مہیا کرایا جاتا ہے۔ قرضے کو ایک سال بعد لوٹایا جائے گا اور ایس ایچ جی کے ذریعہ لیا گیا ۲۵ فیصدی قرضہ پیشگی در پر بطور عطیہ شامل کیا جائے گا۔ اور ۵ فیصدی ان کے بچت کے اضافے پر (جو پچھلے سال کی بچت کے اضافے کا ۱۰ فیصد ہو)

۵۔مالی امداد حاصل کرنے کا طریقۂ کار

(الف) ایس سی اے اس پروگرام کے تحت این ایم ڈی ایف سی سے قرض حاصل کرنے میں دلچسپی رکھنے والے ضرورت مند حضرات کو اپنی ریاستی سرکار کی چینلائزنگ ایجنسی میں درخواست دینی ہوگی۔ جس کا پتہ ہر ریاست کی راجدھانی سے مل سکتا ہے۔

عموماً ہر چینلائزنگ کے پاس ضلعی سطح کا دفتر ہے۔ اس بارے میں مزید معلومات ضلع مجسٹریٹ / اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس لیے ایس سی اے کے ضلعی سطح کے دفتر میں ہی درخواست دینا مناسب ہوگا۔ ضرورت مندوں کا انتخاب ضلعی سطح کی کمیٹی کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ منتخب کئے ہوئے ضرورت مندوں کو قرض اقرار نامہ ڈیڈ مورٹ گیج ڈیڈ کو مکمل کرنا ہوگا۔ ان رسمیات کے پورا ہونے پر ضرورت مندوں کو قرضہ یا تو سیدھے ایس سی اے کے ذریعے سے یا مقامی دفتر سے مہیا کرایا جائے گا۔

(ب) این جی او پروگرام کے تحت جو این جی او خود امدادی گروپوں کی ترقی کے لیے این ایم ڈی ایف سی کی قلیل مالی پرورش اسکیم یا بلاسودی قرضے کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں انہیں این ایم ڈی ایف سی سے ملنے والے مقررہ درخواست فارم میں اپنی تجویز جمع کرانی ہوگی۔ ایسے معاملے میں جہاں این جی او، این ایم ڈی ایف سی سے قرضہ حاصل کرنے کے اہل اور مناسب پائے جائیں گے تو ضرورت پڑنے پر این جی او کے ریکارڈ اور سرگرمیوں کی تصدیق کے لیے این ایم ڈی ایف سی کے

افسران کے ذریعے این جی او کا دورہ کیا جائے گا۔ درست اور بونا فائڈ پانے پر این جی او کو مالی امداد کی تفصیلی شرطوں کے ساتھ منظور نامہ جاری کیا جائے گا۔ منظوری کے مطابق این جی او کو رقم حاصل کرنے کے لیے این ایم ڈی ایف سی کے پاس آنا ہوگا۔

۶۔ این ایم ڈی ایف سی کی دیگر سرگرمیاں

(الف) پیشہ ورانہ ٹریننگ اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو ان کے خصوصی کاروبار میں ان کی مہارت اور ان کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے اور تجارت میں اہلیت اور روزگار مزدوری کے ساتھ ساتھ روزگار کے لیے این ایم ڈی ایف سی کی جانب سے پیشہ ورانہ ٹریننگ اسکیم کی ابتداء کی گئی ہے۔ اس منصوبے پر عمل آوری ریاست کی چینلائزنگ ایجنسی کے توسط سے کی جاتی ہے۔ منصوبے کے تحت مقامی ٹریننگ اداروں کی مدد سے ریاستوں میں ایس سی اے کی جانب سے ضرورت کے مطابق پیشہ ورانہ ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ان پروگراموں کی مدت ۶ ماہ سے ایک سال تک ہوتی ہے۔ امداد کے طور پر ٹریننگ لاگت کا ۸۵ فیصد خرچ ایس سی اے کی جانب سے اٹھایا جاتا ہے۔ ایس سی اے سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ منظور رقم کی تائید کے لیے مقررہ پرفارموں میں اپنی تجویز این ایم ڈی ایف سی کو بھیجے۔

(ب) دستکاری کی مدد کے لیے مارکیٹنگ

دستکاروں کو بازار میں بڑھاوا دینے اور ان کی مصنوعات کی فروختگی میں مناسب قیمت ملے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے این ایم ڈی ایف سی، ایس سی او کے ساتھ ساتھ این جی او کی جانب سے منتخبہ مقامات کی نمائشوں میں اقلیتی دستکاروں کے ہینڈ لوم دستکاری کی پیداوار کی نمائش اور فروختگی کی جاتی ہے۔ اس قسم کی نمائشوں سے خریدار اور فروخت کرنے والوں کو ایک دوسرے سے ملنے کا موقع مل جاتا ہے جو پیداوار کے فروغ اور ایکسپورٹروں کے ساتھ ساتھ ملک میں کھپت کے لیے بازار کے فروغ میں بہت اہم ہے۔ تجاویز کی مناسب قیمت مقرر ہونے کے بعد این ایم ڈی ایف سی تنظیموں کو نمائش کے انعقاد کے لیے امداد فراہم کرتی ہے۔

(ج) مہارت بڑھانے / ڈیزائن کے فروغ کے لیے امداد

تیزی سے بدلتی دنیا میں لوگوں کو علم، پسند اور دلچسپیوں میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے۔ اس لیے دستکاروں کے ذریعہ بنائے گئے ہینڈلوم اور دیگر اشیاء کے ڈیزائن اور خوبصورتی میں جدت ہو قیمتوں میں مقابلہ ہونا چاہئے۔ نئے ڈیزائن اور ٹریننگ کی جدید ترین جانکاری دستکاروں کو دینا ضروری ہے۔ جس سے انکی مہارت کو بڑھاوا ملے اور وہ ان چیلنجوں کا سامنا کر سکیں۔ اقلیتی فرقہ کے دستکاروں کے لیے ایس سی او کے ساتھ ساتھ این جی او کے ذریعہ ڈیزائن میں مہارت بڑھانے کی ٹریننگ پروگراموں کے انعقاد کی تجویزوں کا این ایم ڈی ایف سی خیر مقدم کرتی ہے۔ تجویزوں کی خوبی کی بنیاد پر قیمت مقرر کرنے کے بعد این ایم ڈی ایف سی ایسے پروگرام کے انعقاد کے لیے امداد فراہم کرتی ہے۔

۷۔ کامیابی

(الف) ۳۱/۳/۲۰۰۰ء تک ایس سی اے پروگراموں کے تحت این ایم ڈی ایف سی کے ذریعہ ۲۱ ریاستوں میں پہلے ۶۶۸۹۱ افراد کو فائدہ اور ایک مرکز کے زیر انتظام ریاست کو ۲۲۴.۳۴ کروڑ روپے کی مالی امداد دی گئی۔

(ب) این ایم ڈی ایف سی کے ذریعہ سال ۹۹-۱۹۹۸ء سے این جی او کے پروگراموں کو عمل میں لایا جا رہا ہے اور مارچ ۹۹ تک پہلے سال کے دوران نو این جی او کے ۹۴۸ افراد کو قلیل مالی امداد کے لیے ۳۸.۳۷ لاکھ روپے دیئے گئے۔ اس کے علاوہ ۷ این جی او کو خود امدادی گروپوں کے فروغ اور مستقل کرنے کے لیے ۴.۹۰ لاکھ روپے کا بلاسودی قرض دیا گیا۔

۲۰۰۰-۱۹۹۹ء کے دوران ۱۰۰۰ ضرورت مندوں کے لیے ۱۹ این جی او کو ۳۸.۵۶ لاکھ روپے دیئے گئے اس کے علاوہ ۱۲ این جی او کو خود امدادی گروپوں کے فروغ اور مستقل کرنے کے لیے ۲۵.۱۴ لاکھ روپے کا بلاسودی قرض دیا گیا۔

☆☆☆

☆☆

☆

Accession Number
22.5.7.0.7
Date 17...1...05